REGD No L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۶ جنوری۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کے متعلق اطلاع مظہر ہے۔ کہ آج بھی طبیعت بہتر ہے۔ الحمد للہ احباب موصوف کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

نظام حیدر آباد کو کار پر بم پھینک کر ختم کرنے کی سازش

حیدر آباد دکن ۲۶ جنوری۔ آج جب ریاست حیدر آباد دکن کے نظام نئے آئین کے مطابق اپنے نئے عہدے ”راج پر مکھ“ کا حلف اٹھا کر اپنے محل کی طرف جا رہے تھے۔ تو کسی نے ان کی کار پر دستی بم پھینکا۔ جو کار کی بجائے دور دیوار سے ٹکرایا۔ لیکن پھٹ نہ سکا۔ بم پھینکنے والا مجرم جائے ارتکاب ہی پر پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ تاحال اس کے مکمل کوائف معلوم نہیں ہو سکے۔

بمبئی ۲۶ جنوری۔ آج بمبئی پولیس نے ایک گروہ پر جو ہندوستان کی نئی آئینی پوزیشن کے خلاف نعرے لگا رہا تھا گولی چلائی۔ یہ گروہ کمیونسٹوں کا بتایا جاتا ہے۔

انڈونیشیا کی باغی فوجوں نے جوگجا کارتا کے وسط میں پولیس کی بارکوں پر قبضہ کر لیا

جوگجی کارتا۔ ۲۶ جنوری۔ خبر ملی ہے۔ کہ انڈونیشیا کی باغی فوجوں نے جوگجی کارتا کے وسط میں پولیس کی بارکوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اگلے دن انہیں وسٹرلنگ کی قیادت میں بنڈ انگ سے نکال دیا گیا تھا۔ اب اس علاقے کے گرد گھیرا ڈال دیا گیا ہے۔ انڈونیشی حکومت نے شہر میں کرفیو نافذ کر دیا ہے۔ اور ولندیزی فوجوں کو حکم دے دیا ہے۔ کہ وہ ۲ بجے دن کے بعد بارکوں سے باہر نہ نکلیں۔ ابھی اکا دکا جھڑپیں جاری ہیں۔ سرکاری دستوں نے بنڈ انگ اور جوگجی کارتا کی درمیانی سڑک پر پہرہ لگا لیا ہے۔ اور مورچہ بندی کر لی گئی ہے۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ بنڈ انگ میں اب صورت حالات پر سکون ہے۔

آج بالکاپاپن میں انڈونیشی پولیس کے دستوں کے ساتھ سخت جھڑپ ہوئی۔ ایک چھرے بازی کی وارداتیں بھی وقوع میں آئی ہے۔ اور فساد سے ۲۴ افراد ہلاک ۱۰۰ زخمی ہوئے ہیں۔ بعد میں جب یہ فساد شہر کے دوسرے حصوں میں پھیل گیا۔ تو ۱۳۰ مکان نذر آتش کر دیئے گئے۔ حکومت کے دستے فساد زدہ علاقے میں گشت کر رہے ہیں۔

پانڈی چری۔ خبر ملی ہے۔ کہ حکومت فرانس نے پانڈی چری کے عوام کو ہندوستان کے جمہوریہ بننے کی تقریب منانے کے سلسلے میں حصہ لینے سے منع کر دیا ہے۔

خان آف مناودار اور شیخ آف منگرول

ہندوستان کی زیر حراست ہیں

کراچی ۲۶ جنوری۔ حکومت پاکستان کی وزارت خارجہ کے ایک اعلان میں اس امر کی تصدیق ہے۔ کہ خان آف مناودار اور شیخ آف منگرول ہندوستان کی زیر حراست ہیں۔ اور ان کی حالت سخت قابل رحم ہے۔ انہیں اپنے رشتہ داروں سے خط و کتابت کرنے کی اجازت بھی نہیں ہے۔ ترجمان نے کہا جب سے ہندوستان نے مناودار اور منگرول پر قبضہ کیا ہے۔ ان ریاستوں کے حکمرانوں کی حالت سخت قابل رحم ہے۔ یاد رہے کہ منگرول جوناگڑھ کی باجگذار ریاست تھی۔ جوناگڑھ اور مناودار دونوں کا معاملہ اب اقوام متحدہ کے سامنے ہے۔

مختصرات

کراچی ۲۶ جنوری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان ۲۹ ماہ حال سے گولڑہ کی گھاٹ سے سرحد تک کے ریلوے سیکشن کا قبضہ لے لیگی۔ یہ سیکشن روہان پور سے سنگھ آباد تک ہے یاد رہے کہ یہ سیکشن خاص طور پر ادھر نوبٹ ریلوے کو ایک بین المملکتی معاہدے کے مطابق دیا تھا۔

لاہور ۲۶ جنوری۔ حکومت پنجاب نے اب سوجی۔ میدے اور روے کی پنجاب سے باہر یعنی بہاولپور۔ بلوچستان اور خیرپور کے علاقوں میں نقل و حرکت کی اجازت دی ہے۔ اب اس کے لئے کسی پرمٹ کی ضرورت نہیں ہوگی۔ یاد رہے پہلے صرف رولر ملز کو گندم سے میدا، سوجی اور روا بنانے کی اجازت تھی۔

کراچی ۲۶ جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان دستور ساز اسمبلی کا بجٹ سیشن وسط مارچ میں ہوگا۔ اور پندرہ بیس دن تک رہے گا۔ یہ امید نہیں کی جاتی۔ کہ اس اجلاس میں اسمبلی عام آئین سازی کا کام جاری رکھ سکیگی۔

لندن ۲۶ جنوری۔ شاہ جارج ششم نے ایک ذاتی پیغام میں ہندوستان کے گورنر جنرل کا ان کی بادشاہ کے نمائندے کی حیثیت سے احسن خدمات انجام دینے کے سلسلے میں شکریہ ادا کیا ہے۔

ٹریسٹ ۲۶ جنوری۔ رومانیہ نے یوگوسلاویہ کی یہ تجویز رد کر دی ہے۔ کہ سرحدی تنازعات کی تفتیش کے لئے ایک مشترکہ کمیشن مقرر کیا جائے۔

جمہوریہ ہند کا فرض

نئی دہلی ۲۶ جنوری۔ آج صبح ہندوستان کے سابق گورنر جنرل مسٹر راجگوپال آچاریہ نے ہندوستان کے دولت مشترکہ کے تحت جمہوریہ ہونے کا رسمی اعلان کر دیا۔ اس کے بعد ہندوستان کے چیف جسٹس نے جمہوریہ ہند کے نئے صدر سے حلف وفاداری لیا۔ اس تقریب پر برطانیہ کے بادشاہ اور وزیر اعظم نے اپنے پیغامات میں اس امر پر اظہار اطمینان کیا ہے۔ کہ ہندوستان نے دولت مشترکہ ہی میں رہنے کا اظہار کیا ہے۔ برطانیہ کے اخباروں نے بھی ان پیغاموں ہی کی قسم کے تبصرے کئے ہیں۔

اور ڈیلی ٹیلیگراف نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ اب جبکہ دولت مشترکہ ہی میں رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کا فرض ہے کہ وہ دولت مشترکہ کے دوسرے رکن پاکستان سے ہر قیمت پر خوشگوار تعلقات رکھنے کی کوشش کرے۔ خواہ اسی نیک کوشش میں اسے کسی معاملے میں خسارہ ہی اٹھانا پڑے۔

ہنوئی کا بجلی کا سسٹم اڑ گیا

پیرس ۲۶ جنوری۔ کل ایک سرنگ کے پھٹ جانے سے ہنوئی (ہند چینی) کا بجلی کے سسٹم کا ایک حصہ اڑ گیا جس سے تقریباً اکثر و بیشتر کام رک گئے۔ اور ٹرامیں وغیرہ چلنی بند ہو گئیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ یہ سرنگ حریت پسندوں نے بچھائی تھی۔ ریڈیو کا سلسلہ بھی دو گھنٹے تک معطل رہا۔ اور سات ٹرانسفارمر کے لئے ناقابل مرمت ہو گئے۔

لاہور میں انسداد تپ دق کیلئے بی سی جی کے ٹیکے لگانے کی مہم شروع ہو گئی

پانچ سال سے پندرہ سال کے بچوں کو ٹیکہ لگوایا جائے

لاہور ۲۶ جنوری۔ سکینڈے نیویا کے ڈاکٹروں اور نرسوں کی ٹیم نے آج صبح لاہور میں انسداد تپ دق کے بی سی جی کے ٹیکے لگانے کی مہم شروع کر دی ہے۔ بی سی جی کے ٹیکوں کی یہ مہم عالمی ادارہ صحت۔ اقوام متحدہ کے بین الاقوامی اطفال ایمرجنسی فنڈ۔ ڈنمارک۔ سویڈن ریڈ کراس سوسائٹیز اور دوسرے امدادی اداروں کی مشترکہ سرپرستی میں تپ دق کی عالمگیر تباہی کا مقابلہ کرنے کے لئے جاری کی گئی ہے۔ ٹیکوں کی یہ دوا فرانس کی پیسٹور انسٹیٹیوٹ میں دو فرانسیسی ڈاکٹروں کے تجربات کے نتیجہ میں دریافت کی گئی تھی۔ اس دوا سے یورپی ممالک میں تپ دق کے انسداد میں نہایت تسلی بخش نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ ٹیکے لگانے کی مہم جو آج شروع کی گئی ہے۔ اس کا دوہرا مقصد ہے۔ ایک تو لاہور کارپوریشن کے حدود میں پانچ سال سے پندرہ سال کی عمر کے بچوں کو ٹیکہ لگایا جائے۔ کیونکہ پانچ سال سے پندرہ سال کی عمر ہی بالعموم تپ دق کے اثرات قبول کرتی ہے اور دوسرے مقامی ڈاکٹروں اور نرسوں کو بی سی جی کے ٹیکے لگانے کی ٹریننگ دلائی جائے۔ ٹیکے لگانے والی غیر ملکی ٹیم کے ساتھ لاہور کارپوریشن کے دو دستے وابستہ کر دئے گئے ہیں۔ ہر ایک دستہ ایک ڈاکٹر ایک ہیلتھ وزیٹر اور ایک کلرک پر مشتمل ہے۔ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف ہائیجین نے ڈاکٹر ایم بشیر ڈی۔ پی۔ ایچ کو ٹریننگ کے لئے اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے۔ ان دستوں کی ٹریننگ چھ ہفتہ تک جاری رہیگی۔ اور اس کے بعد نئے دستے ان کی جگہ پر ٹریننگ کے لئے مقرر کئے جائیں گے۔ اس اثنا میں بیرونی ممالک کی ٹیم لاہور میونسپل سکولوں کے طلباء کو ماہ جون تک جبکہ یہ ٹیم یہاں سے روانہ نہیں ہو جاتی۔ بدستور ٹیکے لگاتی رہے گی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔

"سیاستِ احرار"

از مکرم ظفر محمد صاحب ظفر

پھر لاشۂ احرار میں حرکت ہوئی پیدا
اے قومِ مسلمان خبردار خبردار
احرار ہیں وہ بحرِ سیاست کے شناور
عشاقِ محمدؐ سے یہ رکھتے ہیں عداوت
توہینِ محمدؐ کا لگاتے ہیں یہ الزام
حجت نہ ہو جب پاس تو پھر اور کریں کیا
مجبور ہیں مجبور ہیں حرکات سے اپنی
جب دیکھتے ہیں تم کو تو کہتے ہیں مسلمان

پھر "عالمِ بالا" سے ہوئے ان کو اشارے
پھر خرمنِ وحدت میں پڑے آکے شرارے
گرداب میں ہو قوم تو ڈھونڈیں یہ کنارے
اعدائے محمدؐ ہی مگر ان کو ہیں پیارے
اُف! ہم پہ جو جیتے ہیں محمدؐ کے سہارے
لیتا ہے ہر اک ڈوبتا تنکوں کے سہارے
اغیار کے ہاتھوں میں ہیں جب اپنے گزارے
احرار یو! ہم دیر سے واقف ہیں تمہارے

جو لوگ ظفر کرتے ہیں توہینِ محمدؐ
اللہ انہیں قعرِ مذلت میں اتارے

اخبارِ احمدیہ

درخواست ہائے دعا میرے ایک غیر احمدی دوست مرزا محمد یعقوب صاحب پشاوری اور ان کے بڑے بھائی مرزا محمد ایوب صاحب اس سال ایف۔ اے اور انجینیئری کا امتحان دے رہے ہیں احباب جماعت ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار مصلح الدین احمد وڑائچ لداخی از پشاور شہر (۲) میرے والد صاحب بیمار ہیں اور میں بھی بیمار ہوں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار ڈاکٹر منور احمد میڈیکل آفیسر کھیوہ چک نمبر ۲۹۴ لائل پور (۳) بندہ اس سال کلاس دہم کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد صالح متعلم جماعت دہم بدوملہی سیالکوٹ (۴) میں بیمار ہوں احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ شیخ محمد احمدی قلعہ دیوان سنگھ منٹگمری (۵) خاکسار شدید مالی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ ابو الفضل محمود کنال پارک لاہور (۶) مرزا بشیر احمد عرصہ ۳ ماہ سے انتڑیوں کے ورم سے بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کے واسطے دعا فرمائیں۔ رسالدار احمد خان مرزا چکوال ضلع جہلم (۷) میری ہمشیرہ عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ فضل احمد منیجر محمد آباد سٹیٹ سندھ (۸) میرا لڑکا مقصود بیمار ہے نیز غلام حیدر صاحب کی لڑکی بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (غلام حیدر)

ولادت برادرم غلام سرور کے ہاں قبل ازیں چار لڑکے اور ایک لڑکی فوت ہو گئے۔ اب خداوند تعالےٰ کے فضل سے پانچواں لڑکا تولد ہوا ہے۔ احباب درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ سید غلام غوث پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ علی پور وحن پور ضلع ملتان (۲) اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے بندہ کو لڑکا عطا فرمایا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مولود کو خادمِ دین بنا لے۔ محمد سعید انسپکٹر بیت المال چونڈہ

وفات میرا پوتا جو عزیز مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر مولوی فاضل مبلغ ٹانگانیکا (مشرقی افریقہ) کا چھوٹا بچہ تھا بعمر قریباً ۴ برس ۷ جنوری موضع تلونڈی کھجور والی میں جل کر فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب اور بزرگانِ سلسلہ دعائے مغفرت فرمائیں۔ کرم الٰہی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کھجور والی

تلاش جلسہ کے آخری دن شام کو کوئی دوست غلطی سے میرے آدمی کے پاس سے پیتل کی بالٹی سالن سمیت لنگر خانہ سے باہر لے گئے تھے۔ جس دوست کے پاس ہو مہربانی فرما کر خاکسار کو پہنچا دیں۔ عبد اللطیف اوورسیر ربوہ

بچی دوتہی لے لیں امسال جلسہ سالانہ ربوہ کے ایام میں کسی دوست کی دوتہی دفتر شعبہ چندہ حفاظت مرکز میں رہ گئی تھی۔ جس دوست کی ہو نشانی بتلا کر دفتر امور عامہ ربوہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ نظارت امور عامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہٖ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ — ھو الناصر

نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ

نوجوانانِ جماعت! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

تحریک جدید کے دفتر دوم کی مضبوطی کا کام اس سال میں نے خدام الاحمدیہ کے سپرد کیا ہے بعض مجالس کی طرف سے مجھے یہ اطلاع ملی ہے۔ کہ وہ اس بارہ میں کوشش کر رہے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ہر جگہ کے خدام سرگرم کوشش کر کے دفتر دوم کے وعدوں کو اس سال پانچ لاکھ تک لے جائیں۔ اس کے لئے ۵ فروری ۱۹۵۰ء کا دن مقرر کیا جاتا ہے۔ اس دن ہر شہر اور گاؤں میں جلسے کئے جائیں۔ جن میں تحریک جدید کی اہمیت واضح کی جائے۔ اور اس کے بعد خدام گھر بہ گھر پھر کر نئے سال کے وعدے لیں۔ اور یہ تسلی کریں کہ ان کے شہر میں کوئی ایسا نوجوان باقی نہ رہے جو تحریک جدید کے دفتر اول یا دوم میں شامل نہ ہو۔

چندہ کی شرح میں بھی کچھ رعایت کر دیتا ہوں آئندہ دفتر دوم کا کم از کم وعدہ ماہوار آمد کے ۲۰ فیصدی کے برابر کیا جا سکتا ہے۔ لیکن پانچ روپے سے کم کوئی وعدہ نہ ہونا چاہیئے۔

اللہ تعالےٰ آپ سب کے ساتھ ہو اور اس مہم میں آپ کو کامیاب کرے۔ والسلام

خاکسار۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۱۸ جنوری ۱۹۵۰ء

مفکرِ احرار چوہدری افضل حق کی سُنو!

"آریہ سماج کے معرضِ وجود میں آنے سے پیشتر اسلام جسدِ بے جان تھا.... مسلمانوں کے دیگر فرقوں میں تو کوئی جماعت تبلیغی اغراض کیلئے پیدا نہ ہو سکی۔ ہاں ایک دل مسلمانوں کی غفلت سے مضطرب ہو کر اٹھا۔ ایک مختصر سی جماعت اپنے گرد جمع کر کے اسلام کی نشر و اشاعت کیلئے آگے بڑھا مرزا غلام احمد (علیہ السلام).... اپنی جماعت میں وہ اشاعتی تڑپ پیدا کر گیا جو نہ صرف مسلمانوں کے مختلف فرقوں کیلئے قابلِ تقلید ہے۔ بلکہ دنیا کی تمام اشاعتی جماعتوں کیلئے نمونہ ہے۔" (فتنۂ ارتداد اور پولیٹیکل قلابازیاں ص ۴۶)

روزنامہ —— الفضل —— لاہور

۲۷ جنوری ۱۹۵۰ء

کیا اسلام امن ہے؟

اسلام اللہ تعالیٰ کا ہے اور تمام انسانوں کا اس میں یکساں حق ہے۔ ہم ہر ایک انسان کا اس میں اسی طرح کا حق سمجھتے ہیں۔ جس طرح ہم اپنا حق سمجھتے ہیں۔ اور اس پر کسی قسم کی اجارہ داری قائم نہیں کرنا چاہتے۔ اور کوشش کرتے ہیں کہ جس طرح ہم نے ان کو سمجھا ہے۔ دوسروں کو بھی اسی طرح سمجھائیں اور ہم مانتے ہیں کہ اسی طرح دوسروں کا بھی حق ہے۔ کہ انہوں نے جس طرح سمجھا ہے ہمیں سمجھائیں

جب ہم نے مودودی صاحب کے بعض مضامین سرسری طور پر پہلے پہل پڑھے تو پہلا اثر ہم پر یہی ہوا تھا۔ کہ آپ دین اسلام کے حامی ہیں۔ اور ان کے دل میں جذبہ ہے کہ وہ اسکو پھولتا پھلتا دیکھیں۔ مگر جب ہم نے ان کی تصانیف کا ذرا وسیع مطالعہ کیا۔ تو ہمیں یہ محسوس کرکے افسوس ہوا کہ آپ کا رجحان دین کی طرف تھوڑا اور سیاست کیطرف زیادہ ہے۔ بلکہ جب ہم نے آپ کی تمام تصانیف پر عبور حاصل کر لیا۔ ہمیں یقین ہو گیا کہ آپ کوئی مذہبی تحریک نہیں بلکہ سراسر سیاسی تحریک چلانا چاہتے ہیں۔ اور آپ کے پیش نظر اسلام کی تعلیم نہیں جو قرآن کریم سے ثابت ہے۔ بلکہ آپ فاشزم کو اسلامی اصطلاحات کا جامہ پہنا کر مسلمانوں کو باطل نظریات کا جو مغربی سیاسیات نے فضا میں اچھالے ہیں کھلونا بنانا چاہتے ہیں۔ آپ نے اپنے مقصد کے پیش نظر قرآن کریم کی آیات کو اسی طرح استعمال کیا۔ جس طرح تاریخ آغاز اسلام میں علمائے خوارج نے ان الحکم الا للہ کی مقدس آیہ کو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جائز خلافت کی مخالفت کے لئے استعمال کیا تھا۔

یہ حقیقت ہے کہ آپ نے بھی اس آیہ کریمہ سے ہی اپنا نعرہ حکومت الٰہیہ وضع کیا۔ اور اس کا مطلب یہ بتایا کہ تمام انبیاء علیہم السلام کا منتہائے مقصود دنیا میں بزور شمشیر حکومت الٰہیہ قائم کرنا ہے۔ اسلام پہلے ایک جگہ مومنوں کی جماعت بناتا ہے۔ اور پھر طاقت حاصل کرکے غیر مسلموں کی حکومتوں پر حملہ کر دیتا ہے۔ اور تلوار کے ذریعہ تمام دنیا میں اسلامی حکومت قائم کرتا ہے۔

یہ خود ساختہ نظریہ اپنے دل میں قائم کرکے آپ نے جب قرآن کریم کا مطالعہ کیا۔ تو آپ کو اس میں اپنی تائید میں ایک حرف بھی نظر نہ آیا۔ اس مشکل کو آپ نے اس طرح حل کیا۔ کہ چند آیات سے ایک ایک ٹکڑا علیحدہ کر لیا۔ اور ان ٹکڑوں کو جوڑ کر اپنے زور انشاء پردازی سے اپنی طرز کی عمارت تعمیر کرنا شروع کر دی۔ حالانکہ اگر ان ٹکڑوں کو اپنے ماحول میں رکھ کر پڑھا جائے۔ تو آپ کے خود ساختہ نظریہ کی تائید نہیں بلکہ تردید واضح ہو جاتی ہے۔

یہ کام کرکے اب ضرور تھا کہ قرون اولیٰ کی تاریخ پر بھی ہاتھ صاف کیا جاتا۔ آپ نے بغیر تردد اور بغیر واقعات کی جانچ پڑتال کرنے کے یہاں تک جسارت کی کہ ختمی مآب رحمۃ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما پر بھی یہ الزام لگا دیا۔ کہ انہوں نے قیصر و کسریٰ پر بلا وجہ حملے کئے یہاں تک کہ رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم نے جو تبلیغی خطوط ان کو ارسال فرمائے تھے۔ ان کے جواب کا بھی انتظار نہ کیا۔ اور یہ بھی دیکھنا ضروری نہ سمجھا کہ ان کا کیا اثر ہوتا ہے۔

یہی نہیں بلکہ آپ نے اسلام کو محض ایک سیاسی تحریک ثابت کرنے کے لئے قرآن کریم کی روح سے ہی نہیں بلکہ صاف الفاظ کے الٹ یہ بھی فرما دیا۔ کہ مومنوں کی جماعت کوئی مبشرین اور مبلغین کی جماعت نہیں ہوتی۔ بلکہ خدائی فوجداروں کی جماعت ہوتی ہے۔ قرآن کریم تو انبیاء علیہم السلام کو صرف مبشرین اور مبلغین کہے۔ اور یہاں تک کہہ دے کہ لست علیھم بمصیطر۔ مگر مودودی صاحب نے فرمایا اسلام وہ نہیں جو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ انبیاء علیہم السلام مبشرین ومبلغین اور واعظین ہوتے ہیں۔ بلکہ اسلام یہ ہے جو میں کہتا ہوں کہ یہ سراسر خدائی فوجداری ہے اور کچھ بھی نہیں۔

ظاہر ہے کہ ایسی الٹی تعلیم کا نتیجہ کیا نکلنا تھا۔ اور مودودی صاحب نے جو جماعت بنائی اسکو کس سانچے میں ڈھلنا تھا۔ سو وہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ وہ صالحیت وہ ایمان وہ اعمال صالحہ وہ فرائض اسلام جو رحیم و کریم خدا تعالےٰ کی حقیقی بادشاہت دنیا میں قائم کرنے اور اس دنیا کو امن وصلح کا گہوارہ اور محبت واتحاد کی جنت بنانے کے لئے اسلام نے مقرر کئے تھے ان کو پاکستان کی قیادت پر قبضہ کرنے کا ذریعہ بنا دیا۔ اب جو چاہے صالحیت کا لیبل ماتھے لگا کر فتنہ وفساد کا باب کھولنے کا مجاز ہے۔ اب جو چاہے دو چار اپنے سید سے سجدے کرے ان الحکم الا للہ کا فلک شگاف نعرہ لگا لے۔ لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہو جائے اسلام کی اصل غرض اب یہ رہ گئی ہے۔ کہ قیادت کو بدلا جائے۔ نمازیں اس لئے پڑھی جائیں کہ قیادت کو بدلنا ہے۔ روزے اس لئے رکھے جائیں کہ قیادت کو بدلنا ہے۔ حج اس لئے کیا جائے کہ قیادت کو بدلنا ہے۔

جب انبیاء علیہم السلام کا منتہائے مقصود بزور شمشیر اسلامی نظام قائم کرنا ہے۔ جب مومنوں کی جماعت کا یہ کام ہے کہ وہ طاقت حاصل کرکے پہلے ایک علاقہ پر بزور قبضہ کر لے۔ اور پھر اور طاقت حاصل کرکے ہمسایہ غیر اسلامی ممالک کی حکومتوں کو مشرف بہ اسلام کرے تو ظاہر ہے کہ مودودی صاحب کی جماعت کا پاکستان میں منتہائے مقصود فتنہ وفساد کے ذریعہ قیادت کو تبدیل کرنے کے سوا اور کیا ہو سکتا تھا۔ چنانچہ ہر کوئی دیکھ سکتا ہے کہ اسلامی جماعت کہلانے والوں کی جدوجہد کا طول وعرض کیا ہے۔

اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ چونکہ فتنہ وفساد کے ذریعہ ہی صالح قیادت قائم ہو سکتی ہے۔ اس لئے ہر کوئی جو موجودہ قیادت کا دشمن ہے۔ ہر کوئی جو فتنہ وفساد کا حامی ہے جماعت اسلامی والوں کا دوست اور رفیق کار ہے۔ احراری ہوں۔ ان کی حاشیہ برداری ضروری ہے۔ پٹھانستان کے حامی ہوں۔ افغانستان ہو ہندوستان ہو کوئی بھی ہو جو بھی پاکستان میں انارکی کی سی حالت پیدا کرنے میں ممد ومعاون ہو۔ وہ صالحیت کا سپاہی ہے۔ کیونکہ اسلام کو قائم کرنے کا وہی طریق ہے جو فاشزم کا طریق ہے وہی طریق ہے جو اشتراکیت کا طریق ہے۔ یعنی پہلے حکومت پر قبضہ کرو۔ اور قبضہ کرکے سیاسی ملا کو قیادت پر قائم کرو۔ جس کو اس سے اختلاف رائے ہو اس کو مرتد قرار دیکر سنگسار کر دو۔ اس لئے جو یہ کہتا ہے کہ اسلام کے معنے امن ہیں وہ فساق میں داخل ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ اسلام کی حکومت قائم ہو۔ باقی رہی تبلیغ اسلام تو دوسرے ملکوں میں جا جا کر گھر بار چھوڑ کر غیر مسلموں کو اسلامی تعلیم سے آشنا کرنا یہ تو محض ایک ڈھونگ ہے۔ اصل تبلیغ اسلام تو یہ ہے کہ ایسی جماعتوں کا بالکل صفایا کر دیا جائے جو ایسا کرتی ہیں۔ کیا اسلام امن ہے؟ اسلام اور اسلام کی تبلیغ تو یہ ہے۔ کہ ملک میں فتنہ وفساد برپا کیا جائے کیونکہ یہ ناممکن ہے کہ تلوار کی قلعہ درانی کے بغیر اسلام چھا جائے۔ اللہ تعالےٰ نے جو یہ فرمایا ہے۔ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پہلے اپنے ملک میں فساد برپا کرو۔ اور پھر تلوار لے کر تمام دنیا میں فساد برپا کر دو۔ کیونکہ جب تک ایسا نہ ہو مشرکوں کی کراہت کے تو کوئی معنے ہی نہیں ہو سکتے۔ اور وہ اسلام پر یہ الزام ہی نہیں لگا سکتے کہ اسلام تلوار سے پھیلا ہے۔

زمین اور بھی کھسک جائیگی

احراری اولیاء نے چوہدری ظفر اللہ خان پر باؤنڈری کمیشن کے متعلق افترا باندھا تھا اور ہم نے اس کا پول کھول کر رکھ دیا۔ تو سیالکوٹ کے جلسہ میں انہوں نے بدتمیزی دکھائی اس کی پردہ پوشی کرنے کے لئے مولوی ابو العطاء جیسے عالم دین پر جن کے آداب گفتگو کے دشمن بھی معترف ہیں اتہام لگایا کہ نعوذ باللہ انہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخانہ الفاظ کہے ہیں ہم نے روزنامہ "حقیقت" سیالکوٹ کے ذریعے اس تازہ افترا کا بھی پردہ چاک کر دیا۔ اب وہی پرانے اعتراضوں کی جن کے بار بار جواب باصواب دیئے جا چکے ہیں پناہ پر اتر آئے ہیں۔ احراری دوستوں کو سوچنا چاہئے کہ ایسی باتوں سے وہ اپنی کھوئی ہوئی شہرت کو کس طرح حاصل کر سکتے ہیں۔ ایسی باتیں تو ان کو اور بھی تباہ کر دیں گی۔ اور ان کے پاؤں نیچے سے زمین اور بھی کھسک جائے گی۔ اسلامی جماعت والوں کے سہ روزہ آرگن "کوثر" کی اقامت دین اور روزنامہ زمیندار اور دیگر احراری بدنام کنندہ نکو نامے چند اخباروں کے بھی کچھ نہیں کر سکیں گے۔

دوستو بجائے اس طرح ہاتھ پاؤں مارنے کے اپنے آپ کو درست کرو اور جو بیماری تمہارے دلوں کو گھن کی طرح کھا رہی ہے۔ اس کا علاج کرو ورنہ نتیجہ تو ظاہر ہے ؎

دیکھا اس بیماری دل نے آخر کام تمام کیا

"آزاد" نے ہمارے نوٹ سے "صد ہزار" والا فقرہ اڑا کر اگر اسکو شائع کیا ہے تو اللہ تعالےٰ کی تقدیر اس طرح ٹالنے سے ٹل سکتی وہ تو گڑگڑا کر دعائیں مانگنے توبۃ النصوح ہی سے ٹلتی ہے۔ ہم نسخہ اعظم بتا دیا ہے۔ اب استعمال کرنا اختیار ہے۔

حضرت حافظ جمال احمد صاحب رضؓ مبلغ ماریشس کی شہادت

خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری زندگی وقف کرنے کا مقدس عہد جسے آپ نے پورا کر دکھایا

جماعت کے نوجوان آگے بڑھیں اور خدمت اسلام کیلئے اپنی زندگیاں وقف کریں

جماعتیں اپنے اپنے مقامات پر حافظ صاحب مرحوم کا جنازہ غائب ادا کریں

از مکرم شیخ مبارک احمد نائب وکیل التبشیر ربوہ

مکرم جناب زیاد علی صاحب سکرٹری جماعت احمدیہ ماریشس نے مندرجہ ذیل اندوھناک خبر بذریعہ تار چند دن ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوائی۔

"میں افسوس کے ساتھ حضور اقدس کی خدمت میں اطلاع دیتا ہوں کہ ہمارے محبوب مبلغ حافظ جمال احمد صاحب وفات پا گئے۔ ان کے صاحبزادے ابراہیم صاحب کو اطلاع دیدیں اور ماریشس کی جماعت کے لئے دعا فرماویں"

حضور پُرنور نے مورخہ تیس دسمبر ۱۹۴۹ء کے خطبہ جمعہ میں نہایت افسوس کے ساتھ اس غمناک خبر سے احباب جماعت کو اطلاع دیتے ہوئے جو کچھ فرمایا اس کا ملخص اپنے الفاظ میں ہدیہ احباب کیا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا:۔

حافظ جمال احمد صاحب کی وفات اپنے اندر ایک نشان رکھتی ہے۔ جب وہ ماریشس بھیجے گئے تو انہوں نے درخواست کی کہ انہیں اپنے بیوی بچے بھی ساتھ لے جانے کی اجازت دی جائے اس وقت سلسلہ کی مالی حالت اتنی کمزور تھی۔ کہ اس قسم کے اخراجات کو برداشت نہیں کیا جا سکتا تھا۔ اسلئے میں نے انہیں کہا کہ میں آپ کو بیوی بچے ساتھ لے جانے کی اجازت تو دیتا ہوں مگر اس شرط کے ساتھ کہ آپ کو پھر وہاں ساری عمر رہنا ہوگا۔ اور واپس آنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ انہوں نے یہ بات مان لی اور سلسلہ اور ان کے درمیان گویا معاہدہ ہوا کہ وہ اب واپس نہیں آئیں گے۔ بلکہ وہیں اپنی ساری زندگی بسر کریں گے

ایک عرصہ دراز کے بعد جب ان کی لڑکیاں اور لڑکے جوان ہوئے۔ تو انہوں نے مجھے لکھا کہ میرے بچے جوان ہو گئے ہیں۔ اور ان کی شادی کا سوال درپیش ہے۔ مجھے واپس آنے کی اجازت دی جائے۔ لیکن چونکہ وہ یہ عہد کر کے گئے تھے کہ میں وہیں رہوں گا۔ اس لئے میں نے انہیں لکھا کہ کیا آپ کو اپنا عہد یاد ہے؟

انہوں نے جواب دیا کہ مجھے اپنا عہد یاد ہے میں نے تو صرف بچوں کی شادی کی وجہ سے واپس آنے کی درخواست کی تھی اگر آپ نہیں چاہتے کہ میں اس غرض کے لئے بھی واپس آؤں۔ تو اپنی درخواست واپس لیتا ہوں۔ چنانچہ اسکے بعد انہوں نے کبھی واپس آنے کی خواہش نہیں کی۔ لیکن محکمۂ تبشیر نے خود اپنی طرف سے کئی دفعہ تحریک کی کہ حافظ صاحب کو واپس بلوا لیا جائے۔ میں نے دفتر کو بھی ہمیشہ یہی کہا کہ انہوں نے وہاں ساری عمر رہنے کا اقرار کیا ہوا ہے۔ اسلئے ان کو واپس آنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ لیکن قریباً دو ماہ ہوئے میں نے سمجھا کہ چونکہ اب حالات بدل چکے ہیں اور ایک نیا مرکز قائم ہوا ہے۔ اسلئے ان کو بھی بلوا لیا جائے تاکہ وہ نیا مرکز اور نئے حالات کو دیکھ سکیں۔ چنانچہ میں نے انہیں آنے کی اجازت دے دی اور محکمہ نے انہیں واپس بلوا بھیجا۔ لیکن خدا تعالیٰ کا یہ فیصلہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ اپنے عہد کو پورا کرنے والے گروہ میں شامل ہوں۔ جب ان کی طرف سے واپس آنے کی خواہش ہوئی۔ تو میں نے انہیں اجازت نہ دی۔ جب محکمہ نے لکھا اور متواتر لکھا۔ تب بھی میں نے اجازت نہ دی۔ مگر جب میں نے اجازت دے دی تو خدا تعالیٰ نے کہا اب ہم اپنا اختیار استعمال کرتے ہیں۔ اور اس نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

حضور نے فرمایا:۔

میں سمجھتا ہوں کہ یہ سارے واقعات اپنے اندر ایک نشان رکھتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اس گروہ میں شامل کر لیا ہے۔ جس کے متعلق وہ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ منھم من قضیٰ نحبہ ومنھم من ینتظر یعنی ہمارے نبی پر ایمان لانے والوں میں سے کچھ لوگ تو ایسے ہیں جنہوں نے موت تک اپنے عہد کو نباہا۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر لیا اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو ابھی انتظار میں ہیں کہ انہیں موقع ملے تو وہ بھی اپنے عہد کو پورا کریں۔ حافظ صاحب اس پہلے گروہ میں شامل تھے۔ جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے منھم من قضیٰ نحبہ کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔

حضور نے فرمایا:۔

حافظ جمال احمد صاحب سے پہلے ماریشس میں صوفی غلام محمد صاحب مبلغ تھے۔ جو گریجوایٹ ہونے کے علاوہ قرآن کریم کے حافظ بھی تھے اور چونکہ حافظ جمال احمد صاحب بھی قرآن کریم کے حافظ تھے۔ اسلئے جماعت کے دوستوں نے ان کے انتخاب کو بہت پسند کیا۔ بہر حال واقعات نے ظاہر کر دیا ہے کہ حافظ جمال احمد صاحب منھم من قضیٰ نحبہ والے گروہ میں شامل تھے وہ یہاں سے عہد کر کے گئے کہ وہ وہیں رہیں گے۔ اور پھر آخر دم تک وہ اسی سرزمین میں رہے اور اس ملک میں مدفون ہوئے۔

ماریشس ایک ایسا علاقہ ہے۔ جہاں ابتدا سے ہمارے تبلیغی مشن جاری ہیں۔ ایسے پرانے ملک کا یہ حق تھا کہ وہ کسی صحابی یا تابعی کی قبر اپنے اندر رکھتا۔ مجھے معلوم نہیں کہ حافظ صاحب صحابی تھے یا نہیں۔ جب سے میں نے انہیں دیکھنا شروع کیا ہے وہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا زمانہ تھا اور اگر یہی درست ہے تو وہ تابعی تھے مگر ایسے تابعی جن کا زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کے بالکل قریب جا پہنچتا ہے۔

آخر میں حضور نے جماعت کے نوجوانوں کو حافظ صاحب کے نمونہ کی اقتدار کرنے کی تلقین کی اور فرمایا

احمدیت کی ترقی بغیر قربانی اور بغیر وقف زندگی کے نہیں ہو سکتی جماعت کے نوجوانوں میں سے سینکڑوں ہیں جنہوں نے خدمت دین کے لئے اپنے آپ کو وقف کیا مگر وہ سینکڑوں انتظار کرنے والے جو ابھی منھم من ینتظر میں شامل ہیں وہ بھی آگے آئیں تاکہ ان کے نام خدا تعالیٰ کے رجسٹر میں لکھے جائیں اور وہ اسلام اور احمدیت کی خدمت کی سعادت حاصل کریں۔

خطبہ جمعہ کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت حافظ جمال احمد صاحب رضی اللہ عنہ کا جنازہ غائب ادا کیا۔ بیرونی جماعتوں کی خدمت میں بھی درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے مقام پر حضرت حافظ صاحب مرحوم کا جنازہ غائب ادا کریں۔ اور ان کے مدارج کی بلندی کے لئے دعا فرمائیں۔ ہم حضرت حافظ صاحب کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ حضرت حافظ صاحب کی زندگی کے حالات انشاء اللہ کسی آئندہ موقع پر عرض کئے جائیں گے۔

"پتے مطلوب ہیں"

مندرجہ ذیل اصحاب نے اپنی زندگیاں وقف کی تھیں۔ دفتر ہذا کی طرف سے ان کو کئی بار خطوط لکھے گئے۔ مگر کوئی جواب موصول نہیں ہوا اسلئے اب اخبار کے ذریعہ مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ خود اس اعلان کو پڑھیں یا ان کے کوئی واقف اصحاب کو ان کا پتہ معلوم ہو۔ تو براہ راست "دفتر وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ" سے خط و کتابت کریں"۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

(۱) محمد اسحٰق صاحب بی اے سینئر پروف ریڈر ریلوے پریس مغلپورہ لاہور۔

(۲) محمد سعید احمد صاحب ولد چوہدری محمد اسحٰق صاحب مرحوم ساکن بدوملہی ضلع سیالکوٹ سپرنٹنڈنٹ فیلڈ پے آفس

(۳) چوہدری محمد اسحٰق صاحب ولد چوہدری کریم الدین صاحب سلانوالی تحصیل و ضلع سرگودہا ریڈر نائب تحصیلدار

(۴) محمد یعقوب صاحب معرفت شیخ محمد اقبال صاحب سٹینوگرافر گڑھی شاہو لاہور

اخراج از جماعت

بابو عبد المجید خاں صاحب سیال رسالدار میجر ساکن راولپنڈی کے ذمہ قرضہ تعلیمی کی ڈگری ایک عرصہ سے واجب الادا چلی آ رہی ہے۔ جس کی ادائیگی کے لئے انہیں بارہا توجہ دلائی گئی۔ مگر انہوں نے اس طرف توجہ نہ کی۔ اسلئے انہیں بمنظوری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے۔

احباب مطلع رہیں۔

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر کو لکھیں نہ کہ ایڈیٹر کو۔

ممانعتِ جہاد اور سلطنتِ برطانیہ کی اطاعت

(۱)

(از مکرم مرزا محمد حیات صاحب تاثیر چنیوٹ)

جماعت احمدیہ کا یہ عقیدہ ہے کہ ہر وہ حکومت جو ہمارے مذہبی امور میں دخل نہیں دیتی اور اس کے عہد میں مسلمانوں کو اسلامی احکام کے بجا لانے کی پوری پوری آزادی حاصل ہے اس کی اطاعت اور فرمانبرداری نہ صرف عقل کی رو سے ہی جائز اور ضروری ہے بلکہ اولی الامر منکم کے ارشاد خداوندی کے ماتحت فرض ہے اور ایسی حکومت کے خلاف علم بغاوت بلند کرنا سخت جرم اور گناہ ہے۔

مگر ہمارے مخالف اس عقیدہ کو انگریز کی کاسہ لیسی اور ہماری بزدلی قرار دیتے ہوئے یہ اعتراض کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن پاک میں جو جہاد کا حکم ہے اسے منسوخ قرار دیا ہے اور انگریزوں کی کافر حکومت کے ماتحت رہ کر ساری عمر ان کی تعریف کرتے ہوئے ان کی اطاعت پر زور دیا ہے۔ حالانکہ نبی کسی حکومت کا ماتحت اور فرمانبردار نہیں ہوتا۔

سو جہاں تک نبی کے کسی کافر حکومت کے ماتحت رہنے کا سوال ہے اس کا جواب تو اتنا ہی کافی ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے فرعون مصر سے اجعلنی علی خزائن الارض کے ارشاد الٰہی کے ماتحت خود مانگ کر وزیر مالیات کا عہدہ لیا اور پھر قرآن پاک سے یہ بھی ثابت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بچپن سے پرورش ہی فرعون کے گھر میں پائی تھی۔

باقی رہی یہ بات کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن پاک میں جہاد کے نازل شدہ حکم کو منسوخ قرار دیا ہے تو یہ دشمنوں کا محض افترا اور بہتان طرازی ہے۔ ورنہ جس شخص کا یہ عقیدہ ہو کہ:۔

"قرآن کریم کا ایک شوشہ یا نقطہ منسوخ نہیں ہوگا۔" (نشان آسمانی)

اور "جو شخص قرآن شریف میں کچھ کم و بیش کرے وہ شیطان اور بدکاروں میں سے ہے۔" (مواہب الرحمٰن)

تو اس کے متعلق یہ کہنا کہ وہ قرآنی احکام کو منسوخ قرار دیتا ہے ظلم نہیں تو اور کیا ہے۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذاتِ مقدس پر یہ اعتراض کرنا کہ آپ نے قرآن پاک کے حکم جہاد کو منسوخ قرار دیا ہے۔ کسی صورت میں بھی درست نہیں ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ آپ نے صرف جہاد کے متعلق پیدا شدہ اس غلط فہمی کو دور فرمایا ہے کہ "اسلام بزورِ شمشیر پھیلا ہے" کیونکہ یہ بات تبلیغ اور اشاعت اسلام میں سخت روک پیدا کر رہی تھی۔ اس لئے آپ نے فرمایا کہ اسلام تلوار کے زور پر نہیں پھیلا یہ ہم پر الزام ہے۔ اور قرآن پاک واضح الفاظ میں اعلان کرتا ہے کہ لا اکراہ فی الدین کہ دین کی خاطر جنگ کرنا جائز نہیں ہے اور اصل جہاد "تبلیغ اسلام" ہے۔ چنانچہ قرآن کریم نے کبھی بھی لوگوں کو قتل کرنے کا حکم نہیں دیا۔ بلکہ تبلیغ کا حکم دیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:

ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر واولٰئک ھم المفلحون (آل عمران)

اور اگر کبھی مسلمانوں نے تلوار اٹھائی بھی ہے تو مدافعت کے لئے نہ کہ اشاعت کی خاطر جیسا کہ خود قرآن پاک نے فرمایا ہے کہ:۔

قاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا ان اللہ لا یحب المعتدین (بقرہ)

اے مسلمانو! تم لڑائی کرو مگر یقاتلونکم کے حکم کے ماتحت صرف ان لوگوں سے جو کہ تمہارے ساتھ لڑائی کرتے ہیں اور حکومت یا دنیوی جاہ و حشمت کی خاطر نہیں بلکہ محض فی سبیل اللہ اس کے نام کو بلند کرنے کے لئے اور ان پر زیادتی نہ کرو بلکہ جونہی وہ لڑائی سے باز آئیں تم بھی رک جاؤ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہی پسندیدہ بات ہے اور وہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اسی طرح دوسری جگہ فرمایا ہے کہ قاتلوھم حتیٰ لا تکون فتنۃ ویکون الدین للہ (بقرہ) کہ تم کافروں سے لڑو مگر اس حد تک کہ پیدا شدہ فتنہ فرو ہو جائے۔

ان آیات قرآنی سے صاف ظاہر ہے کہ اصل جہاد تبلیغ اسلام ہے اور لڑائی کی جو اجازت دی گئی ہے۔ وہ صرف وقتی طور پر مدافعانہ رنگ کی اجازت ہے نہ کہ مستقل۔ اور جونہی کہ فتنہ ختم ہو جائے اسی وقت جنگ کے بند کر دینے کا حکم ہے اور یہی وہ عقیدہ ہے جس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمایا ہے کہ دین کی خاطر جنگ کرنا ہرگز ہرگز جائز نہیں ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ:۔

"یہ مبارک فرقہ نہ ظاہر طور پر اور نہ پوشیدہ طور پر جہاد کی تعلیم کو ہرگز جائز نہیں سمجھتا۔ اور قطعاً اس بات کو حرام جانتا ہے کہ دین کی اشاعت کے لئے لڑائیاں کی جائیں یا دین کے بغض اور دشمنی کی وجہ سے کسی کو قتل کیا جائے۔"

(اشتہار واجب الاظہار ۴ نومبر ۱۹۰۰ء)

پس ممانعت جہاد کا جو حکم حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دیا ہے تو وہ صرف مذہبی جنگوں کے متعلق ہے جو اشاعتِ دین یا مذہبی بغض اور دشمنی کی وجہ سے لڑی جاتی ہیں۔ اور یہ حکم کوئی نیا حکم نہیں بلکہ شروع اسلام میں بھی یہی حکم تھا۔ اب بھی یہی ہے اور آئندہ بھی یہی رہیگا کہ اسلام کو تلوار کے زور سے پھیلانا کسی وقت بھی جائز نہیں اور قرآن پاک کی تعلیم کے سراسر خلاف ہے۔

اس کے علاوہ آپ نے انگریزوں کی حکومت اور موجودہ زمانہ میں جو جہاد بالسیف کو قطعی حرام قرار دیا ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ شرائط جہاد موجود نہ تھیں۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:۔

لاشک ان وجوہ الجہاد معدومۃ فی ھذا الزمن وھذہ البلاد

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص۳۵)

کہ چونکہ اس زمانہ اور ملک میں جہاد کی شرائط موجود نہیں ہیں۔ اس لئے جہاد جائز نہیں ہے۔ چنانچہ جن وجوہات کی بناء پر اس زمانہ میں جہاد بالسیف کو قطعی حرام قرار دیا گیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

اول:۔ جہاد بالسیف مذہبی آزادی حاصل کرنے کے لئے اس وقت کیا جاتا ہے جبکہ کفار اہل اسلام پر ان کے دین کو مٹانے کی نیت سے حملہ کریں اور احکام اسلامی کے بجا لانے میں روک ہوں۔ مگر چونکہ اس زمانہ میں یہ صورت پیدا نہیں ہوئی اور انگریزوں کی حکومت میں کوئی روک مذہبی احکام کے بجا لانے میں نہیں تھی اس لئے اس زمانہ میں جہاد بالسیف بھی جائز نہیں تھا۔

دوم:۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ لا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ کہ اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔ پس جب نہ فوج نہ روپیہ اور نہ اسلحہ ہی ہے تو کیا یہ خودکشی نہیں کہ بغیر طاقت کے اتنے طاقتور دشمن سے ٹکر لے کر اپنے آپ کو ہلاک کیا جائے۔ لہٰذا دوسری بات جو جہاد کے لئے ضروری ہے وہ طاقت ہے جس کے بغیر جنگ کرنا اپنی تباہی اور بربادی کو خود دعوت دینا ہے اور یہ وہ شرط ہے جس کے ہمارے مخالف بھی عملی طور پر قائل ہیں ورنہ ہندوستان کو دار الحرب قرار دینے والے خود کیوں جنگ نہیں کرتے۔ کیا اس موقعہ پر ان کا بھی یہی عذر نہیں ہوتا کہ ان کے پاس طاقت موجود نہیں اور یہی وہ بات ہے جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن پاک کی روشنی میں بیان فرمایا۔

سوم:۔ تیسری اور سب سے بڑی وجہ جس کی رو سے اس زمانہ میں جہاد بالسیف قطعی حرام ہے۔ وہ خود رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی آئندہ پیشگوئی ہے کہ مسیح موعودؑ کے زمانہ میں جنگوں کا التوا ہو جائیگا۔ چنانچہ حدیث کے الفاظ یضع الحرب اس پر زندہ گواہ موجود ہیں۔ (دیکھو بخاری نصف اول ص۴۹ شائع کردہ مولوی احمد علی صاحب سہارنپوری بار دوم ۱۲۸۴ھ)

اس موقعہ پر یاد رہے کہ بعض مخالف ازرہ فریب دہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض ایسی تحریرات پیش کر دیا کرتے ہیں کہ جن میں جہاد کو قطعی حرام قرار دیا گیا ہے تو اس کے متعلق جو کچھ میں نے سمجھا ہے اس کے مطابق جہاد کی مندرجہ ذیل تین صورتیں ہیں:۔

اوّل۔ موجودہ زمانہ کے مسلمانوں مزعومہ جہاد کہ دین کی اشاعت کیلئے تلوار چلانا ضروری ہے۔ اس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کسی زمانہ میں بھی جائز قرار نہیں دیا۔ نہ اسلام کے شروع میں نہ اس زمانہ میں اور نہ آئندہ ہی ایسا جہاد جائز ہے بلکہ قرآن پاک کی تعلیم لا اکراہ فی الدین کے اور افانت تکرہ الناس حتیٰ یکونوا مومنین کے خلاف قرار دیتے ہیں۔

دوم۔ اس زمانہ میں بھی جہاد کو حضرت اقدس علیہ السلام نے قطعی حرام قرار دیا ہے جس کی تین وجوہات اوپر بیان ہو چکی ہیں۔

سوم۔ آئندہ جہاد بالسیف کو حضور علیہ السلام نے کبھی بھی ممنوع قرار نہیں دیا بلکہ جہاد کا موقعہ پیدا ہونے پر آپ نے اس کی کھلی کھلی اجازت فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

"ہمیں حکم ہے کہ ہم کافروں سے ویسا ہی سلوک کریں جیسا کہ وہ ہم سے کرتے ہیں اور ہم اس وقت تک تلوار نہ اٹھائیں۔ جب تک کہ وہ ہم پر تلوار نہ اٹھائیں۔"

(حقیقۃ المہدی ص۱۹ ترجمہ از عربی)

گویا کافر اگر ہم پر تلوار اٹھائیں تو ان کے مقابلہ میں دفاعی طور پر تلوار اٹھانا جائز ہے۔ اسی طرح فرمایا:۔

"وجب علی المومنین ان یحاربوھم ان لم ینتھوا" (نور الحق اول ص۴۷)

کہ اگر کافر لڑائی سے باز نہ آئیں تو مومنوں پر ان کے مقابلہ میں لڑنا واجب ہے۔ یہ الفاظ صاف بتا رہے ہیں کہ حضور نے آئندہ زمانہ میں جہاد کی شرائط پائے جانے کے وقت جہاد بالسیف کی نہ صرف اجازت ہی دی ہے بلکہ مومنوں پر واجب قرار دیا ہے جیسا کہ آپ کے الفاظ "وجب علی المومنین ان یحاربوھم" سے ظاہر ہے۔ لہٰذا دشمنوں کا یہ اعتراض کہ حضور نے جہاد کو حرام قرار دے کر قرآن کریم کے ایک حکم کو منسوخ قرار دیا ہے بالکل غلط اور بے بنیاد ہے۔ (باقی)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے عزیزم مکرم اعجاز احمد چودھری خلف مکرم چوہدری عبد المالک صاحب بہلولپور مٹیانہ تحصیل ارکو فرزند عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ! احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور اس سے اسلام و احمدیت کے بڑے بڑے کام لے۔ آمین

خادم ثاقب (زیدی)

عہدیداران مجالس خدام الاحمدیہ کا تقرر

مجالس خدام الاحمدیہ کی آگاہی کے لئے تحریر ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حسب ذیل عہدیداران کا تقرر برائے سال ۱۹۵۰ء منظور فرمالیا ہے۔ نئے عہدیداران براہ کرم فوری طور پر سابقہ عہدیداران سے چارج لیکر کام شروع کر دیں۔

نام مجلس	عہدیدار معہ عہدہ	نام مجلس	عہدیدار معہ عہدہ
محمد آباد چک ۹۱ ضلع ملتان	بشیر احمد صاحب قائد	پشاور	مولوی عبد السلام خان صاحب قائد
فضل عمر ہوسٹل لاہور	سید احمد صاحب زعیم	حیدر آباد (سندھ)	آغا سلطان احمد صاحب "
ملتان	مولوی عبد الرحمن صاحب قائد	ترگڑی	ملک محمد الدین صاحب "
نصرت آباد اسٹیٹ	غلام مصطفیٰ خان صاحب "	بدوملہی	خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب مٹ "
علی پور ضلع مظفر گڑھ	عبد اللطیف صاحب "	کلاسوالہ	حکیم عبد المغنی صاحب عبد "
جڑانوالہ	قریشی محمد احمد صاحب "	ننکانہ	شاہ محمد خان صاحب دہلوی "
بھروچک ۱۸	چوہدری مراد علی صاحب "	مظفر گڑھ	قریشی محمد اسحٰق صاحب فلاحی "
اوکاڑہ	شیخ لال محمد صاحب "	ناصر آباد اسٹیٹ	چوہدری عبد المومن صاحب "
فرقان کیمپ	کیپٹن نقیر محمد صاحب "	چنیوٹ	ماسٹر غلام مرتضیٰ صاحب "
منٹگمری	عبد الحق صاحب ناصر "	چک ۱۰۹ گ ب [illegible] سنگھ	ظہور الدین احمد صاحب "
خانیوال	چوہدری احمد الدین صاحب "	نیروبی (افریقہ)	چوہدری بشارت احمد صاحب "
سیالکوٹ چھاؤنی	چوہدری ریاض احمد صاحب "	بہلول پور ضلع سیالکوٹ	غلام رسول صاحب "
دوالمیال	مبشر ملک عبد الرحمن صاحب خادم "	کوئٹہ (بلوچستان)	نواب الدین صاحب "
بھیرہ	محمد اشرف صاحب "	گھٹیالیاں	سید غلام احمد صاحب نثار "
بشیر آباد اسٹیٹ	چوہدری محمد الدین صاحب "	سانگلہ ہل	سید علی اکبر شاہ صاحب "
مردان	مولوی عبد الرحمن صاحب "	جہلم	چوہدری بشارت احمد صاحب "
سرگودہا	حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب "	گکرالی	مولوی محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل "
ڈھاکہ	چودھری عبد الصمد خان صاحب "		

بقیہ مجالس جن کی طرف سے انتخابات کی رپورٹ نہیں آئی۔ وہ بھی جلد تر اپنی رپورٹ بھجوا دیں۔ مجالس کو نئے عزم اور ارادہ سے اپنی تنظیم مکمل کر کے کام کرنا چاہیئے۔ چندوں کی باقاعدہ وصولی اور مرکز میں ترسیل۔ رپورٹ کا مرتب کرنا اور بھجوانا۔ خدام میں روحانیت بڑھانے کی کوشش کرنا۔ آئندہ پیدا ہونے والے حالات کے مقابلہ کے لئے اپنے آپ کو تیار کرنا غرض ہر رنگ میں اپنے آپ کو اپنے لئے، سلسلہ کے لئے اور ملک کے لئے مفید بنانا ضروری ہے۔ اور یہ ساری تربیت مجلس خدام الاحمدیہ کے نظام پر پوری طرح عمل کر کے حاصل کی جا سکتی ہے۔

جن جماعتوں میں ابھی تک مجلس قائم نہیں۔ وہاں کے عہدیداران سے درخواست ہے۔ کہ وہ باضابطہ مجلس قائم کریں۔ اور اگر کسی جماعت کے عہدیداران کی طرف سے اس میں دیر ہو۔ تو وہاں کے نوجوانوں کو آگے بڑھ کر خود حضور کے ارشاد کی تعمیل کرنی چاہیئے۔ اور مجلس قائم کر کے مرکز میں اطلاع دینی چاہیئے۔

(نائب معتمد مجلس مرکزیہ خدام الاحمدیہ ربوہ)

آپ کی قیمت اخبار ختم ہے

وی پی آرہے ہیں

اس وقت تک انتظار کے بعد جن خریداروں کی طرف سے قیمت اخبار وصول نہیں ہوئی ہے۔ ان کی خدمت میں وی پی بھجوائے جا رہے ہیں۔ مہربانی فرما کر جس وقت آپ کے پاس وی پی آئے۔ اس کو وصول فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ پیشگی قیمت کے بغیر اخبار جاری نہیں رکھا جا سکتا۔ (مینیجر)

نمبر	نام	نمبر	نام
۱۹۹۸۱	غلام حیدر رضا صاحب	۲۰۶۴۱	محمد اقبال صاحب
۲۰۰۰۵	مرزا محمد صادق صاحب	۲۰۶۴۲	میاں خان صاحب
۲۰۲۶۴	عبد الرشید صاحب	۲۰۶۵۵	عطاء اللہ صاحب
۲۰۲۸۱	حکیم محمد سہیل صاحب	۲۰۶۶۵	ڈاکٹر عبد الرحیم صاحب
۲۰۲۸۴	اے ڈی کھوکھر صاحب	۲۰۶۶۷	شیخ محمد یاسین صاحب
۲۰۲۹۸	عبد الواحد صاحب	۲۰۶۷۳	چوہدری غلام احمد خان صاحب
۲۰۳۰۱	ماسٹر غلام محمد صاحب	۲۰۶۸۳	چوہدری احمد حسین صاحب
۲۰۳۹۳	ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب	۲۰۶۸۴	چوہدری ظفر علی صاحب
۲۰۴۰۰	عبد الحمید صاحب	۲۰۶۹۶	حکیم عبد الرحمن صاحب
۲۰۴۱۰	نور احمد صاحب	۲۰۷۱۵	محمد شریف صاحب
۲۰۴۲۰	بیگم صاحبہ کرامت اللہ صاحب	۲۰۷۱۸	عبد الرشید صاحب
۲۰۴۲۲	فاطمہ بی بی صاحبہ	۲۰۷۲۰	محمد شریف بیگم صاحب
۲۰۴۷۴	باد موسنی	۲۰۷۲۹	کیپٹن محمد عبد الرشید صاحب
۲۰۵۱۳	محمد شفیع صاحب	۲۰۷۳۸	نور محمد صاحب
۲۰۵۷۰	عطاء اللہ صاحب	۲۰۷۳۹	محمد اسمٰعیل صاحب
۲۰۵۹۳	منشی محمد عبد اللہ صاحب	۲۰۷۵۰	غلام احمد صاحب
۲۰۶۰۶	محمد حسین صاحب	۲۰۷۵۵	سردار خان صاحب
۲۰۶۲۲	محمود خان صاحب	۲۰۷۵۷	چوہدری غلام احمد صاحب
۲۰۶۲۳	برکت علی صاحب	۲۰۷۵۸	فضل کریم صاحب
۲۰۶۲۶	کیپٹن محمود احمد صاحب		

دعائے مغفرت

محمد اکبر خاں عرف شاہ جی خاں کی پوتی ۱۲ جنوری کی شام کو دس بجے وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس سے پہلے ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۹ء کو آپ کا نوجوان بیٹا بنام بشیر احمد خاں متعلم تعلیم الاسلام کالج لاہور وفات پا گیا تھا یہ دوسرا صدمہ ہے۔ احباب محمد اکبر خاں کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ نعم البدل عطا فرماوے اور ہر قسم کے مصائب سے بچائیں۔

خاکسار سعد اللہ برادر محمد اکبر خان سکنہ ترنگ زئی تحصیل چارسدہ ضلع پشاور

(۲) مکرم مولوی محمد رمضان صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ چک ۹۸ شمالی ۷ اور ۸ ماہ رواں کی درمیانی رات کے پونے ۱۲ بجے فوت ہو گئے تھے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت ہی خوش خلق۔ ہر دلعزیز۔ محنتی اور اپنے فرائض منصبی عمدہ طریق سے ادا کرنے والے تھے۔ کیرنگ اڑیسہ سے واپسی پر وہ ہمارے مدرسہ میں لگائے گئے تھے۔ آپ نے ہی درس حدیث آپ نے شروع کر دیا تھا۔ طریقہ تعلیم میں بھی آپ نے بہت اصلاح کر دی تھی۔ آپ پر لے درجہ کے مبلغ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عاشق اور فدائی احمدیت تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے چار لڑکے اور دو لڑکیاں اور ایک بیوہ چھوڑے ہیں۔ سوائے ایک لڑکا کے باقی ساری اولاد نابالغ ہے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ درویشان دار المسیح اور جماعت کے دیگر احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ مرحوم کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اعلےٰ جنت میں جگہ دیوے اور انکے پسماندگان کا خود کفیل ہو۔"

خاکسار غلام نبی امیر جماعت احمدیہ چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا

(۳) حافظ محمد امین صاحب سابق ساکن محلہ ناصر آباد قادیان جو کہ عزیزم منشی عطاء الرحمٰن صاحب کلرک بیت المال قادیان کے والد بزرگوار تھے بر ۱۵/۱ فوت ہو گئے شام کو ان کی نعش ربوہ پہنچی چنانچہ ۱۶/۱ بعد نماز ظہر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جنازہ پڑھایا مرحوم کو موصیان کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔ دعا ہے کہ خدا تعالےٰ مرحوم کو جنت نعیم میں جگہ دے۔ اور مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا دے۔

مرحوم صحابی۔ موصی اور مخلص احمدی تھے

(خاکسار شیخ محمد الدین جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ربوہ)

قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر بھجوانے میں آپ کو فائدہ ہے۔ وی پی کا خرچ بچ جاتا ہے۔ پرچہ باقاعدہ ملتا رہتا ہے۔

ضرورت

ایک ڈویژنل اکاؤنٹنٹ کی آسامی کے لئے معرفت ریجنل ایمپلائمنٹ ایکسچینج درخواستیں قبل از ۱۱ فروری ۱۹۵۰ء مطلوب ہیں۔ آسامی فی الحال عارضی ہے مگر بعد میں مستقل ہونے کا امکان ہے۔ تنخواہ کا گریڈ ۱۰۰ - ۱۰ - ۳۰۰ علاوہ الاؤنس دلبشرط ترمیم از پاکستان تنخواہ کمیشن یا وسائل تحقیقی کمیٹی مغربی پنجاب) ہے اور موزوں امیدواران کو ابتدائی گریڈ کی تنخواہ سے زیادہ دیکھ جاتی ہے امیدوار کسی منظور شدہ ادارے کا امتحان اکاؤنٹس پاس شدہ ہو سوائے پی۔ ڈبلیو۔ ڈی اکاؤنٹس کا کافی تجربہ رکھتا ہو۔ درخواست دہندہ کو اپنے خرچ پر ہمارے دفتر واقعہ دفتر ۹ سولٹریا مال نزد سول سیکرٹریٹ لاہور بوقت ۱۰ بجے صبح ۱۴ فروری ۱۹۵۰ء معہ اصل سندات انٹرویو کیلئے آنا ہوگا۔

چیئرمین۔ تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی

حسرتناک وفات

مکرم و محترم ماسٹر محمد الدین صاحب احمدی کا جوان سال صاحبزادہ عزیز ناصر احمد بعمر ۲۲ سال آنا فاناً اس دنیائے فانی سے کوچ کر گیا ہے۔ عزیز بعارضہ فالج صرف ۸ گھنٹے بیہوش رہا۔ اور آخر مورخہ ۲۱ جنوری کی شام کے ۴ بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملا

عزیز نہایت نیک شریف اور مخلص احمدی مسلمان تھا۔ اس کی خوش اخلاقی اپنوں اور بیگانوں میں مشہور تھی۔ چنانچہ عزیز کے جنازہ کے ساتھ غیر احمدی شرفا بھی کثیر تعداد میں شامل تھے۔ عزیز چند سال سے بطور پٹواری کام کر رہا تھا۔ علاقہ بھر کے زمینداروں کو اس کی وفات کی خبر سے نہایت صدمہ پہنچا ہے۔ میں نمناک آنکھوں سے اور لرزتے ہوئے ہاتھوں سے یہ حسرتناک خبر تحریر کر کے احباب جماعت سے عزیز اور عزیز کے پسماندگان کے لئے دعائے خیر کی درخواست کرتا ہوں۔ عزیز نے نوعمر بیوی اور ایک بچہ اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

(خاکسار احسن اسمٰعیل۔ گوجرہ)

درخواست دعا: نسبت میرے بڑے بھائی جان نور علی صاحب ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب اُن کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعائے صحت فرمائیں۔ آگے کی نسبت قدرے آرام ہے (لیاقت علی فلیمنگ روڈ لاہور)

تبلیغ کی آسان راہ

آپ جن اُردو یا انگریزی دان لوگوں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا پتہ ہم کو خوشخط روانہ کریں۔ ہم اُن کو لٹریچر روانہ کر دیں گے۔

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

پاکستان کیلئے بی۔بی۔سی کا نیا پروگرام

لنڈن ۲۶ جنوری۔ بی۔بی۔سی کی سمندر پار کی سروس کی پاکستانی شاخ نے گذشتہ شب ایک پروگرام کا ریکارڈ بنایا ہے جس کے رفتہ رفتہ مستقل فیچر بن جانے کا امکان ہے۔ یہ پروگرام اردو کے بیس سوالات کا ہے۔ جو بی۔بی۔سی کے مقبول عام سننے والوں کیلئے گھریلو کھیل کے اصولوں پر تیار کیا گیا ہے۔

پاکستان کے لئے بھی ایسا ہی پروگرام نشر کرنے کا خیال چند مہینے پیشتر پیدا ہوا تھا۔ جب یہ فیصلہ کیا گیا کہ آدھ گھنٹہ تک اس کی آزمائش کی جائے۔ فرق صرف یہ ہوگا کہ اس پروگرام کی تیاری میں محض پاکستانی حصہ لیں گے۔ بی۔بی۔سی کے ایک ترجمان نے داستار کو کل بتایا کہ پروگرام بالکل ہمارے برٹش ہوم سروس کے اصولوں پر ہوگا۔ مگر جو بعض سوالات جو ہم پوچھیں گے ان کا تعلق معمول سے زیادہ پاکستان سے ہوگا۔ ٹیم سے کہا جائے گا کہ اس قسم کی چیزوں کا نام بتائیں مثلاً چائے کی پیالی۔ حاضرین میں سے کسی بڑے آدمی کا نام بتائیں۔ اگر ایریل کا یہ نشریہ پاکستان میں کامیاب ہوا تو ہم لوگ ہر تیسرے ہفتہ اس پروگرام کو جاری رکھنے کی امید کرتے ہیں۔ یہ پروگرام ایک ... کے سامنے بی بی سی کے ہرپس سینما میں ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ اس تماشہ کیلئے پاکستان ہاؤس کی معرفت کئی ایک ٹکٹ لنڈن کے پاکستانیوں میں تقسیم کئے گئے ہیں توقع ہے کہ حاضرین کی تعداد ۱۵۰ ہوگی جس میں لنڈن کے پاکستانیوں کے سرکردہ افراد بھی شامل ہوں گے۔ (داستار)

تحقیقاتی کمیشن ارٹیریا روانہ ہو رہا ہے

لیک سکسس ۲۶ جنوری۔ پاکستان اس تحقیقاتی کمیشن کا ایک رکن ہے جو ارٹیریا کے سیاسی مستقبل کا جائزہ لینے کے لئے روانہ ہو رہا ہے۔ جنرل اسمبلی کی حالیہ تجویز کے ماتحت قائم شدہ اس کمیشن کا بڑا حصہ ہفتہ کے روز روانہ ہو رہا ہے۔ یہ کمیشن لنڈن جائے گا اور اسمارا جا کر عوام کی خواہشات اور حکومت کرنے کی ان کی صلاحیت نیز حبشہ کے دعووں کا جائزہ لینے سے پہلے اس کا دوسرا اجلاس قاہرہ میں ہوگا۔ انہیں ۱۵ جون تک عبوری کمیٹی جسے لٹل اسمبلی بھی کہتے ہیں کے سامنے اپنی رپورٹ پیش کر دینی ہے۔ کمیشن کے دوسرے ارکان برما۔ ناروے۔ گوانٹیمالا اور جنوبی افریقہ ہیں۔ کمیشن کی سکرٹریٹ کا پہلا حصہ نیویارک سے روانہ ہو چکا ہے۔ (داستار)

ہنگرین سرحدی محافظوں نے گولی چلادی

ڈیلنا ۲۶ جنوری۔ بیس سے زیادہ ہنگرین سرحد عبور کرکے جنوبی برگن لینڈ آسٹریا میں داخل ہونے کی کوشش میں موت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ایک سرنگ بچھے ہوئے علاقہ میں گھس گئے۔ لیکن ان میں سے صرف ایک آدمی سلامت پہنچ سکا۔ تین دوسرے افراد زخمی حالت میں ہسپتال پہنچائے گئے۔ لیکن اسی حالت میں انہیں سرحد پار واپس لانا پڑا۔ آٹھ پناہ گزیں موقعہ ہی پر ہلاک ہو گئے جبکہ سرحد کے محافظین درمیانی علاقہ میں سرنگوں کے دھماکہ سے ادھر متوجہ ہوئے اور انہوں نے گولیوں کی بوچھاڑ کی جو زخمی افراد آسٹروی ہسپتال لے جائے گئے تھے ان میں سے ایک ۲۱ سالہ طالبعلم ایک ۱۷ سالہ لڑکی اور جو آدمی بھاگ نکلا اس کی بہن تھی۔ جنوبی برگن لینڈ آسٹریا کے روسی منطقہ میں ہے اور وہاں کے روسی کمانڈر کو جب واقعہ کا علم ہوا تو اس نے ہسپتال پر پہرہ لگا دیا۔ اور جونہی مجروحین سفر کے قابل ہوئے انہیں واپس ہنگری بھیج دیا (داستار)

یمن اپنے علاقہ میں تحقیق کی اجازت نہیں دیگا

لیک سکسس ۲۶ جنوری۔ یمن نے فیصلہ کیا ہے کہ امریکہ کے آثار قدیمہ کی اس جماعت کو وہ اپنے علاقہ میں تحقیق کی اجازت نہیں دے گا جو شرق وسطیٰ میں تحقیق و دریافت کی تیاری کر رہی ہے۔ اس فیصلہ کا اعلان اقوام متحدہ کے یمنی وفد کے ڈائریکٹر سید عبد الرحمن عبد الصمد ابو طالب نے کیا اور بتایا کہ جماعت کو یہ انتباہ کر دیا گیا ہے کہ اس سے یمن اور امریکہ کے خوشگوار تعلقات پر اثر پڑنے کا اندیشہ ہے۔ یہ مہم تنظیم برائے مطالعہ انسان کے زیر اہتمام مرتب کی گئی ہے۔ جس کے صدر ڈاکٹر البرائٹ ہیں۔ ان کا ارادہ ہے کہ جنوبی عربستان کے تاحال غیر دریافت شدہ علاقوں میں آثار قدیمہ کی تلاش کی جائے۔ (داستار)

قائداعظم میموریل فنڈ

جیکب آباد ۲۶ جنوری۔ ہز ایکسیلنسی مسٹر دین محمد گورنر سندھ نے بتایا ہے کہ جب مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان یہاں آئیں گے تو ان کی خدمت میں ایک لاکھ پچیس ہزار روپے کی تھیلی قائداعظم میموریل فنڈ کیلئے پیش کی جائے گی یہ رقم ... دو لاکھ روپے کی صورت میں پیش کی جائے گی۔

امریکی سفیر ہندوستان سیگاؤں پہنچ گئے

پیرس ۲۶ جنوری۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ امریکی سفیر متعینہ ڈاکٹر جیسپ ہند چینی میں ایک ہفتہ کے قیام کے لئے سیگاؤں پہنچ گئے ہیں۔ یہاں سے آپ انڈونیشیا بھی جائیں گے۔ (داستار)

اولف کیرو کا صاحبزادہ خورشید کو خراج عقیدت

لنڈن ۲۶ جنوری۔ کل "ٹائمز" میں مرحوم صاحبزادہ محمد خورشید کو خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے سر اولف کیرو نے کہا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کہ شمالی مغربی صوبہ سرحد کے پہلے مسلمان گورنر کی حیثیت سے ان کے تقرر کا ہزاروں پٹھانوں نے بڑی خوشی اور جوش سے خیر مقدم کیا تھا۔

سر اولف کیرو نے کہا کہ "وہ گہرے مذہبی جذبات رکھنے والے خاموش سادہ مزاج پر خلوص اور باوفا آدمی تھے۔ حکومت پاکستان گورنر کے عہدہ کے لئے اس سے موزوں تر انتخاب نہیں کر سکتی تھی جو پٹھانوں کی خواہشات کے اس قدر مطابق ہو۔

اب وہ لوگ بے شمار مسلمان اور برطانوی دوستوں کے ساتھ ساتھ اس خلا کی طرف توجہ کریں گے جس کا بھرنا دشوار نظر آتا ہے۔ سر اولف کیرو کے صوبہ سرحد سے قدیم تعلقات تھے، اور ۱۹۳۷ء–۱۹۴۶ء میں وہاں کے گورنر رہ چکے ہیں۔ (داستار)

لوماکن ہند پاکستان اشتراکیوں کی رہبری کر رہے ہیں

لنڈن ۲۶ جنوری "ڈیلی گرافک" کے مستقل عنوان "اندرونی اطلاع" کے مطابق نیویارک کے سابق روسی قونصل جنرل موسیو لوماکن "اس وقت ماسکو کے ایک دفتر سے ہندوستان اور پاکستان کے اشتراکیوں کی رہبری کر رہے ہیں (استار)

مدراس میں کمیونسٹ سرگرمیاں

مدراس ۲۶ جنوری۔ مدراس پولیس نے صوبے کے مختلف حصوں میں چھاپے مار کر ایک ایک سو کے ۲۰، ۱۷ جعلی نوٹ برآمد کئے ہیں۔ اس سلسلے میں سات اشخاص کو گرفتار کیا جا چکا ہے پولیس نے نوٹ چھاپنے کی ایک مشین اور کچھ پرزے بھی برآمد کئے ہیں۔

گزشتہ شب پولیس نے شہر کے مرکز میں ایک مکان پر چھاپہ مار کر ۹،۰۰۰ روپے کے جعلی نوٹ برآمد کئے اور دو اشخاص کو گرفتار کر لیا۔ اس سے قبل ایک دوسرے مکان سے بھی جعلی نوٹ برآمد کئے گئے۔ پولیس نے نیلور کمبوڈ وسلم مانکھورائے میں بھی چھاپے مارے اور تین اشخاص کو گرفتار کیا کہ انہم پولیس اس سلسلے میں بڑی سرگرمی سے مصروف تفتیش ہے

انڈونیشیا کے عوام اپنے ملک کو اسلامی مملکت بنانا چاہتے ہیں

کراچی ۲۶ جنوری۔ "باشندگان انڈونیشیا اپنے ملک کو ایک اسلامی مملکت بنانا چاہتے ہیں" یہ الفاظ پاکستان میں مقیم سعودی عرب کے سفیر سید الحمید الخطیب نے آج کراچی میں ایک پریس کانفرنس میں اپنے دورۂ انڈونیشیا کے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہے ــــ آپ نے کہا۔ وہاں اکثریت مسلمانوں کی ہے اور وہ اپنے ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے متحدہ طور پر کام کرنے کے آرزومند ہیں۔ آپ نے بعض شہروں کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ بنڈونگ میں میں نے دار السلام کے کچھ لیڈروں سے ملاقات کی۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ دار السلام نے ہمیشہ غیر ملکی اقتدار سے نجات حاصل کرنے کی کوشش اس جذبہ کے ساتھ کی کہ انڈونیشیا میں ایک اسلامی مملکت قائم ہو۔ لیکن افسوس ہے کہ جکارتہ کی حکومت دار السلام کو غیر ملکی ایجنٹ سمجھتی ہے

آپ نے کہا۔ انڈونیشیا کے عوام یہ معلوم کرکے خوش ہوئے کہ پاکستان میں اسلامی اصول نافذ کئے جا رہے ہیں اور وہ رہنمائی کے لئے پاکستان پر نظریں لگائے ہوئے ہیں۔

قومی وقار کے لئے کاروباری خوش معاملگی لازمی شرط ہے

مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ کا بیان

کراچی ۲۷ جنوری ہز ایکسیلنسی مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ پاکستانی ہائی کمشنر متعینہ برطانیہ نے پاکستان کے بیوپاری طبقے سے بلند معیار قائم رکھنے کی اپیل کی۔ اور تجارت میں کاروباری اصولوں کو زیادہ سے زیادہ ملحوظ رکھنے پر زور دیا۔ آپ اس سپاسنامے کے جواب میں تقریر کر رہے تھے جو ہیج لگند ہوٹل میں کاروباری طبقے کی طرف سے آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ مسٹر رحمت اللہ نے کہا کیونکہ ایک تاجر کے غیر ممالک کے ساتھ معاملے میں سارے ملک کا وقار سامنے ہوتا ہے۔ لہذا انہیں ملکی وقار کو برقرار رکھنا چاہیئے۔ خوش معاملگی دیرپا دوستانہ روابط کی بنیاد ہوتی ہے۔

ہم نے گذشتہ دو برس کے قلیل عرصے میں جو کچھ حاصل کیا ہے۔ وہ حیرت انگیز ہیں۔ لیکن ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ہم خاموش ہو کر بیٹھ جائیں ــــ آپ نے کہا قائداعظم پاکستان کو ایک بلند مقام پر دیکھنے کے خواہشمند تھے لہذا ہمیں چاہیئے کہ ہم قائداعظم کے ...... اس خواب کو سچا بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ کام کریں۔